قرآن کا سبق - 16d: جنت صرف یہود و نصاریٰ کو؟ (البقرۃ:111-112)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- یہودیوں اور عیسائیوں کا دعویٰ تھا کہ جنت صرف ان ہی کے لیے ہے۔
- ان کا یہ دعویٰ بغیر کسی دلیل کے تھا۔
- اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بہترین بدلہ عطا فرمائے گا جو اپنی رضامندی سے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیتے ہیں۔

تلاوت و تشریح:

وَقَالُوْا	لَنْ يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ كَانَ هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى ؕ
اور انہوں نے کہا	ہرگز داخل نہ ہوگا	جنّت میں	سوائے	جو ہو یہودی	یا نصرانی، 1

تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ 111
یہ	ان کی (باطل) خواہشیں ہیں،	کہہ دیجیے	تم لاؤ اپنی دلیل 2	اگر تم ہو	سچے۔

بَلٰى ۚ	مَنْ اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ
کیوں نہیں	جس نے جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے 3	اور وہ نیکوکار ہو 4	تو اس کے لیے ہے

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ۠	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ 112
اس کا اجر	اس کے رب کے پاس،	اور نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ ہی وہ	غمگین ہوں گے۔ 5

1 یہود اور نصاریٰ نے دعویٰ کیا تھا کہ صرف وہی جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ سچی ہدایت سے ان کا رشتہ کب کے ٹوٹ چکا تھا۔

2 قرآن کہتا ہے: لاؤ اپنی دلیل! صرف دعویٰ کر لینا یا امید اور خواہش کر لینا کافی نہیں ہے۔

3 جنت ہر اس انسان کے لیے ایک بہترین ٹھکانہ ہے جو اس کے لیے محنت اور کوشش کرے۔ شرط صرف یہ ہے کہ وہ اللہ کے تابع ہو جائے اور "محسن" (نیک کام کرنے والے) بن جائے۔ اس کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ در حقیقت جنت ایک ایسا اہم ترین ہدف ہے جسے حاصل کرنے کے لیے انسان کو خود کو مکمل طور پر وقف کر دینا چاہیے۔

4 "مُحْسِن" احسان سے بنا ہے، یعنی کسی بھی کام کو بہترین طور پر کرنا۔ کوئی کام اس وقت تک بہترین نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ رسول ﷺ کی سنت کے مطابق نہ ہو۔

5 جو انسان خود کو اللہ کے تابع کر دے اور محسن بن جائے اس کے لیے یہاں دو عظیم الشان انعام بیان کیے گئے ہیں:

- اس کو کوئی خوف نہیں ہوگا: اس چیز کا جو قیامت میں پیش آنے والی ہے۔
- اس کو کوئی غم نہیں ہوگا: ماضی میں چھوٹ جانے والی چیز کا یا ہونے والے کسی نقصان کا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عقلمند انسان وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے۔ اور عاجز ہے وہ جو اپنے نفس کو خواہشات کے پیچھے لگا دے پھر اللہ سے تمنائیں کرتا رہے۔ (ابن ماجہ: 4260)

تصور واحساس: ”مُحسن“ کی خوشی کو اور اس کے جذبات کو محسوس کیجیے جب اسے قیامت کے دن انعام کے طور پر جنت سے نوازا جائے گا۔

- ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جو یہ امید کرتا ہو کہ بغیر محنت کیے وہ امتحان میں ٹاپ پوزیشن لے آئے گا، جب کہ وہ امتحان میں کامیاب بھی نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح، صرف امیدیں کسی کو جنت میں نہیں لے جا سکتی۔

غور وفکر:

- جنت میں داخلہ کی شرطیں یہ ہیں کہ: (1) اخلاص وایمان داری اختیار کی جائے اور (2) قرآن وسنت کے مطابق عمل کیا جائے۔

دعا: اے اللہ! ہم کو بہترین کام کرنے والا (مُحسِن) بنا دے۔

احتساب: کسی بھی نیک کام کو کرتے وقت اپنی نیت چیک کیجیے کہ کہیں ہمارے عمل میں دکھاوا اور ریاکاری تو نہیں ہے؟

پلان: ان شاء اللہ! میں اپنے اعمال کو چیک کرتا رہوں گا اور قرآن وحدیث پر عمل کرنے کا اہتمام کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمْنِيَّة	أَمَانِيّ	آرزو
بُرْهَان	بَرَاهِيْن	دلیل، ثبوت
وَجْه	وُجُوْه	چہرہ
أَجْر	أُجُوْر	بدلہ، اجر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ن	ص د ق	صَدَقَ	يَصْدُقُ	اُصْدُقْ	صَادِق	مَصْدُوْق	صِدْق	سچا ہونا
ن	أ ج ر	أَجَرَ	يَأْجُرُ	اُوْجُرْ	اٰجِر	مَأْجُوْر	أَجْر	بدلہ دینا
س	ح ز ن	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَزِن	مَحْزُوْن	حَزَن	غمگین ہونا
خا	خ و ف	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا
أسـ+	ح س ن	أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ	مُحْسِن	مُحْسَن	إِحْسَان	اچھا کرنا

مشقی سوالات

1. یہودی اور عیسائیوں نے کیا غلط اور جھوٹا دعویٰ کیا تھا؟
2. ”آرزو، جھوٹی امید“ کے لیے کون سا عربی لفظ استعمال ہوا ہے؟
3. ”مُحْسِنُوْن“ کے لیے کون سے دو بڑے اجر بیان کیے گئے ہیں؟

فیملی پروجیکٹ: ”محسنون“ میں پائی جانے والی کوئی دس عادتیں لکھیے اور آپ کیسے ان عادتوں کو اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں اس کا پلان بنائیے۔